سوال

(905)ایک ہی گھر میں دو شادی شدہ بھائیوں کی رہائش ہو تو پردے کیسے کریں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان حالات میں کیا کیا جائے جب دو بھائی شادی شدہ ہوں اور ایک ہی گھر میں رہ رہے ہوں ، تو کیا کام کے لیے جانے والا اپنی بیوی کو بھی ساتھ ہی لے جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں، یہ بات نہیں ہے۔ لیکن یہ ممکن ہے کہ گھر کو دو حصوں میں تقسیم کر لیا جائے اور درمیانی دیوار میں دروازہ رکھ لیا جائے جو مقفل کیا جاسکے اور چابی شوہر کے پاس ہو اور بیوی اپنے حصے میں اور بھائی اپنے حصے میں رہے۔ ممکن ہے کہ بھائی اعتراض کرے کہ تم ایسا کیوں کرتے ہو، کیا تجھے مجھ پر اعتماد نہیں ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس سے کہیں کہ بھائی! یہ میں نے تمہاری خیر خواہی میں کیا ہے۔ شیطان انسان کے جسم میں ایسے دورہ کرتا ہے جیسے کہ خون۔ عین ممکن ہے کہ وہ تمہیں بھکا لے، اور ہو سکتا ہے کہ نفس تم پر غالب آجائے اور جذبات پر پردہ ڈال دیں اور پھر تم ممنوع حد میں داخل ہو جاؤ۔ تو میرا یہ عمل تمہاری حمایت اور مصلحت میں ہے اور اس میں میری مصلحت بھی ہے۔

اور اگر وہ اس پر ناراض ہوتا ہے تو ہونے دو، تمہیں اس کی پرواہ کرنی چاہیئے۔ میں یہ مسئلہ آپ لوگوں کے سامنے واضح کر رہا ہوں تاکہ اپنی ذمہ داری سے بری ہو جاؤں اور علم چھپانے کا مجرم نہ بنوں۔ اور تم لوگوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے۔ عورت کے لیے اجنبیوں کے سامنے چہرہ کھولنا حرام ہے، نہ ہی وہ آپ کے بھائی کے سامنے کھول سکتی ہے، یہ اس کے لیے اسی طرح اجنبی ہے جیسے گلی بازار کا کوئی آدمی!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 637

محدث فتویٰ